جناب اختر راہی ایم۔اے

فقہائے ہند (حصہ سوم) | مؤلف: محمد اسحاق بھٹی۔ قیمت -/۲۲ روپے، صفحات ۴۰۰
طباعت: ونڈاٹک۔ ناشر: ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ، ۲۔کلب روڈ۔لاہور۔

برصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ اور "سیر و رجال" جناب محمد اسحاق بھٹی کا خصوصی موضوعِ مطالعہ ہے۔ آن کا حاصلِ مطالعہ مضامین اور کتابوں کی صورت میں منظرِ عام پر آتا رہا ہے۔ ان کی ایک تالیف "برصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ" پر "الحق" میں تبصرہ شائع ہو چکا ہے۔ اس سلسلہ میں موصوف نے برصغیر میں طلوعِ اسلام سے لیکر موجودہ صدی تک فقہاء کا ایک ضخیم تذکرہ قلمبند کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ اس سلسلہ کی تین جلدیں شائع ہو چکی ہیں، تیسری جلد جو اس وقت پیشِ نظر ہے، دسویں صدی ہجری کے دو سو باون فقہاء کے احوال و آثار پر مشتمل ہے۔

یہ دور ملوک و سلاطین کے اعتبار سے سلطان سکندر لودھی سے شروع ہوتا ہے جو ۸۹۴ھ میں تخت نشین ہوا تھا، اور ہمایوں کی وفات ۹۶۳ھ پر ختم ہوتا ہے۔ ہمایوں کے بعد اکبر تخت نشین ہوا جو گیارہویں صدی ہجری میں فوت ہوا۔ اس لئے دورِ اکبری کے فقہا کا ذکر گیارہویں صدی کے ضمن میں آئے گا۔ دسویں صدی میں مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ سندھ، گجرات، مالوہ، دکن اور کشمیر میں علاقائی خود مختار حکومتیں بھی موجود تھیں۔ فاضل مرتب نے آغاز میں اس دور کا تاریخی جائزہ پیش کیا ہے جس میں سلاطین اور فقہاء کے باہمی روابط پر روشنی ڈالی ہے۔

جناب محمد اسحاق بھٹی نے فقہاء کے حالات جمع کرنے میں جو تگ و دو کی ہے، اس کا ایک ہلکا سا اندازہ "مراجع و مصادر" کی فہرست پر نظر ڈالنے سے ہو جاتا ہے۔ اگرچہ ان فقہاء کے احوال ہمیں مختلف تذکروں اور تاریخی نوشتوں میں منتشر طور پر مل جاتے ہیں لیکن ان کا یکجا ہونا ایک اہم ضرورت تھی جسے حسن و خوبی سے پورا کیا جا رہا ہے۔ فاضل مرتب اور ادارۂ ثقافتِ اسلامیہ بجا طور پر تحسین کے مستحق ہیں۔